6010 ـ بغیر جماع عورت کی منی خارج ہونا

سوال

کیا اگر بغیر جماع کیے ہی عورت کی منی خارج ہو تو نماز ادا کرنے سے قبل اس کے لیے غسل کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب عورت کی بغیر جماع منی خارج ہو تو اسے غسل کرنا ہوگا، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو پانی دیکھنے کی حالت میں غسل کرنے کا حکم دیا ہے، جیسا کہ درج ذیل موطا اور بخاری اور نسائی کی حدیث میں ہے:

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابو طلحہ کی بیوی ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یقینا اللہ تعالی حق بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا جب عورت کو احتلام ہو تو وہ غسل کرے گی ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، جب وہ پانی دیکھے "

موطا امام مالك (1 / 51) صحیح بخاری حدیث نمبر (282) سنن نسائی (1 / 114).

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب وہ پانی جو کہ منی ہے دیکھیں تو غسل کریں.

شرح السنہ میں امام بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

غسل جنابت دو امور میں سے ایک کے ساتھ واجب ہوتا ہے:

یا تو عضو تناسل کا اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں غائب ہو جائے، یا پھر مرد یا عورت سے چھلکنے والا پانی خارج ہو...

اہل علم كا كہنا ہے كہ: جب تك يہ يقين نہ ہو كہ نمى چھلكنے والے پانى سے ہى ہے غسل واجب نہيں ہوگا.

ديكھيں: شرح السنہ للبغوى (2 / 9).

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے غسل كو رؤيت سے معلق كرتے ہوئے فرمايا ہے:

" جب وہ پانى ديكھے، اور جب تم پانى چھلكاؤ تو غسل كرو "

چنانچہ اس كے بغير حكم ثابت نہيں ہوگا.

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (1 / 200).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

(اس ميں دليل ہے كہ عورت كا انزال ہو تو اس پر غسل واجب ہوگا).

ديكھيں: فتح البارى (1 / 389).

ابن رجب كا كہنا ہے:

(يہ حديث نص ہے كہ جب عورت خواب ميں احتلام ديكھے، اور بيدار ہو كر پانى ديكھے تو اسے غسل كرنا ہوگا، جمہور علماء كرام كا مسلك يہى ہے، اس ميں كوئى اختلاف نہيں، صرف امام نخعى اس كے مخالف ہيں، اور يہ شاذ ہے).

ديكھيں: الفتح لابن رجب (1 / 338).

چنانچہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى يہ حديث واضح امر ہے، وہ يہ كہ عورت كا صرف پانى خارج ہونا چاہے وہ قليل ہو يا كثير غسل واجب كرتا ہے.

اس بنا پر عورت كى شرمگاہ سے پانى خارج ہونا جب وہ خارج ہونے كو محسوس كرے چاہے وہ قليل ہو يا كثير غسل كو واجب كرتا ہے اس ليے اسے غسل كرنا ہوگا، اس كى نص مندرجہ بالا حديث ہے.

اور اس ميں وضوء كرنا كافى نہيں، ليكن اگر وہ پانى مذى وغيرہ ہو تو پھر وضوء كافى ہوگا.

والله اعلم .